© rasailojaraid.com

ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

کتاب: تذکرہ وسوانح اور آثار وافکار محمد منصور الزمان صدیقی   مرتب: مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت: ۳۶۸ صفحات   قیمت ۳۵۰ روپے   ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہؓ خالق آباد نوشہرہ

پیش نظر کتاب تذکرہ وسوانح اور آثار وافکار محمد منصور الزمان صدیقی ایک گمنام لیکن نیک نام شخص کی کہانی ہے‘ جس نے کبھی شہرت کی آرزو نہیں کی لیکن زندگی ہی میں وہ ایک پراسرار لوک کہانی بن گیا‘ لوگ حیران رہ جاتے ہیں کہ اتنے اداروں اور اتنے آدمیوں کا بوجھ اٹھانے کے باوجود وہ اتنا سبک اور شاداں کیسے ہے‘ ہمیشہ اس قدر نیک نام اور ہمیشہ اتنا گوشہ نشین کیوں کر اس کتاب اور کتاب کے جیتے جاگتے کردار کی زندگی کی چند جھلکیاں دکھائی جاسکتی ہیں لیکن شاید الحق کے صفحات اسکے متحمل نہیں۔ یہ کتاب ورق ورق پڑھنے اور غور کرنے کی ہے‘ یہ کتاب ادیبوں‘ شاعروں‘ سیاسی کارکنوں اور بزعم خویش دانشوروں کیلئے نہیں فروغ نفس کے آرزومند یا کاروں کیلئے بھی ہرگز نہیں یہ ان نوجوانوں کیلئے ہے جو ستاروں پہ کمند ڈالنے کا عزم رکھتے ہیں۔ یہ کتاب ان لوگوں کیلئے بھی مشعل راہ ہے جو زندگی کے بیکراں سٹیج پر حصول منزل کی تلاش میں سرگرداں ہیں ___ اس کتاب کے مطالعے سے یہ حقیقت آشکارا ہوتی ہے کہ اک اکیلا اور تن تنہا شخص جو تھکا ہارا آبلہ پا ہو کر جب جدوجہد کو اپنی زندگی کا عنوان بنالیتا ہے‘ تب اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتے ہیں وہ اپنا جام لبریز کرتا ہے تو زمین و آسمان اسے حیرت اور مرعوبیت سے دیکھتے ہیں۔ اللہ کی مخلوق کی خدمت اور ذوق عبادت میں انہماک کی وجہ سے جب بندہ اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جاتا ہے تو غیب سے ایک صدا آتی ہے اور اسی صدا کے اثرات کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اہل زمین اس عظیم الشان سے محبت کرنے لگتے ہیں یہ کتاب ایک ایسے ہی خدارسیدہ شخص جسے اہل دنیا منصور الزمان کے نام سے پکارتے اور یاد کرتے ہیں کی داستان عمل ہے۔ صدیقی صاحب اپنے کام اور محنت کی وجہ سے عوام الناس کیلئے ایک قابل تقلید مثال کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کتاب کی پیشانی پر مولانا عبدالقیوم حقانی کا نام ہی کتاب کی افادیت‘ اہمیت‘ محبوبیت اور مقبولیت کی ضمانت ہے۔ مولانا حقانی فضلاء جامعہ حقانیہ میں گل سرسبد اور قابل فخر سپوت ہیں۔ حقانی صاحب کی تصنیفی‘ تالیفی‘ تدریسی اور دعوتی خدمات میں جامعہ حقانیہ کے بانی وموسس شیخ الحدیث مولانا عبدالحق اور مہتمم مولانا سمیع الحق کی تربیت کا اساسی دخل ہے۔ ع

شامل جمال گل میں ہمارا لہو بھی ہے

حقانی صاحب ہمارے شکریے اور داد کے مستحق ہیں کہ نت نئی تصنیفات وتالیفات سے ہمارے ذوق مطالعہ کی تسکین کر کے مشام جان کو معطر کردیتے ہیں‘ بالخصوص سوانحات کی ترتیب جدید تو ان کی پہچان اور ان کا امتیازی نشان

© rasailojaraid.com